Regd. No. L. 5254
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ
یوم: جمعہ ۲۵ جمادی الاول سنہ ۱۳۷۴ھ
جلد ۴۴/۹ | ۲۱ صلح ۱۳۳۴ ہش * ۲۱ جنوری سنہ ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ نزلہ ابھی ہے مگر پہلے کی نسبت افاقہ ہے" احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

خان بہادر غلام محمد خانصاحب گلگتی ان دنوں سخت بیمار ہیں۔ آپ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں تشریف لائے تھے۔ اور یہاں اگردہ کے شدید دورے کے باعث بیمار ہو گئے۔ کئی یوم تک تیز بخار کی شکایت بھی رہی۔ اب بخار تو اتر گیا ہے۔ لیکن ضعف کے باعث دل کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ علاوہ ازیں پاؤں پر سوجن بھی آگئی ہے۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کی عام طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ ورم اور تنفس کی تکلیف میں بھی کمی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

پاکستان نے جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے کی توثیق کردی

ترکی اور عراق کے دفاعی معاہدے کا خیر مقدم۔ پاکستان اور عراق کے درمیان عنقریب ایسا ہی معاہدہ ہونے کی توقع

کینیڈا روانہ ہونے سے قبل ہوائی اڈے پر وزیراعظم مسٹر محمد علی کا بیان

کراچی ۲۰ جنوری۔ پاکستان نے جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی سمجھوتے کی توثیق کردی ہے۔ اس امر کا اعلان وزیراعظم جناب محمد علی نے کل رات کینیڈا کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل کیا۔ آپ نے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے اس توثیق کا ذکر کرتے ہوئے ساتھ ہی ترکی اور عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدہ کا بھی خیر مقدم فرمایا اور یہ امید ظاہر کی کہ پاکستان اور عراق میں بھی اسی طرح کا ایک معاہدہ ہو جائے گا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ آپ کینیڈا جاتے ہوئے یا واپسی کے وقت قاہرہ میں وزیراعظم مصر کرنل جمال عبدالناصر سے ملاقات کرکے پاکستان اور مصر کے باہمی مفاد کے متعلق معاملات پر بات چیت کریں گے۔

نیز آپ نے کہا کہ میں نے نئی دہلی اور منیلا جانے کی دعوت منظور کرلی ہے۔ علاوہ ازیں میں لندن کے دوران قیام میں ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے غیر رسمی بات چیت کروں گا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں ممبر ممالک کے باہمی مفادات پر غور کیا جائے گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا ممکن ہے کہ میں وہاں یہ بتاؤں کہ آئندہ دولت مشترکہ کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کی نوعیت کیا ہوگی۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ مشرقی پاکستان میں پارلیمانی حکومت کی بحالی کے متعلق ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا ہے آپ نے کہا میں فروری کے وسط میں مشرقی پاکستان جاؤنگا تو وہاں اس کے بارے میں آخری فیصلہ کیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ موجودہ کابینہ بہت زیادہ بڑی ہے اس میں کسی قدر ردوبدل کا امکان ہے۔ لیکن اس میں بہرحال مسلم لیگ ہی کی اکثریت رہے گی۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کابینہ کا جو ممبر اپنے ذاتی یا پارٹی کے مفاد کو ترجیح دے گا۔ اس کے لئے قومی کابینہ میں کوئی جگہ نہ رہے گی۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ خان عبدالغفار خان پر سے پابندیاں ہٹانے کے لئے ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ آپ آدھی رات کے تھوڑی دیر بعد کینیڈا جانے کے لئے ہوائی جہاز کے ذریعہ لندن روانہ ہوئے۔ بیگم محمد علی بھی آپ کے ہمراہ گئی ہیں۔ آپ دو روز لندن میں قیام کرنے کے بعد کینیڈا کے سرکاری دورے پر روانہ ہو جائیں گے اور پھر دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کرنے کی غرض سے وقت پر لندن تشریف لے آئیں گے۔ پروگرام کے مطابق آپ ۹ فروری کو کراچی واپس پہنچیں گے۔

"اگر فریقین تحمل سے کام لیں تو امریکی ہوابازوں کو رہا کرایا جا سکتا ہے" (ہمرشولڈ)

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کی ملاقات

واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ کل واشنگٹن میں امریکی ہوابازوں کی رہائی کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ اور امریکہ کے سیکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر جان فاسٹر ڈلس کے درمیان ملاقات ہوئی۔ مسٹر ہمرشولڈ نے مسٹر ڈلس کو اپنے دورہ پیکنگ کی تفصیلات سے مطلع کیا اور اس بارے میں حکومت امریکہ کو ایک مفصل رپورٹ بھی پیش کی۔ مسٹر ہمرشولڈ نے کہا کہ اگر چین اور امریکہ تحمل سے کام لیں۔ تو امریکی ہوابازوں کو رہا کرایا جا سکتا ہے۔ مسٹر ڈلس نے مسٹر ہمرشولڈ کو بتایا۔ کہ امریکی عوام شدت سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ امریکہ اس بارے میں اقوام متحدہ پر ہی انحصار نہ کرے بلکہ خود براہ راست اس مسئلے کو سلجھانے کے سلسلے میں کوئی قدم اٹھائے یہ بتانے کے بعد مسٹر ڈلس نے کہا۔ لیکن امریکی حکومت خود کوئی قدم نہیں اٹھائے گی۔ اس ملاقات کے وقت مسٹر ڈلس اور مسٹر ہمرشولڈ کے علاوہ اقوام متحدہ کے اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مسٹر اے ایس بخاری اور امریکی دفتر خارجہ کے مسٹر البرٹسن بھی موجود تھے۔ ملاقات کے بعد مسٹر ہمرشولڈ اور مسٹر بخاری نیویارک واپس روانہ ہو گئے۔

فوجی اہمیت کے مقامات کی تصویریں نہ لی جائیں

امریکہ میں رہنے والے روسی باشندوں کو حکومت امریکہ کی ہدایت

واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ حکومت امریکہ نے امریکہ میں مقیم روسی باشندوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فوجی اداروں بندرگاہوں ہوائی اڈوں اور فوجی اہمیت کے تمام دوسرے مقامات کی تصویریں نہیں کھینچ سکتے۔ اسی طرح انہیں شہروں اور علاقوں کے تفصیلی نقشے اور معلوماتی کتابیں خریدنے سے بھی منع کردیا گیا ہے۔

* واشنگٹن ۲۰ جنوری۔ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ اقوام متحدہ فارموسا کے علاقے میں لڑائی بند کرانے کے لئے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔

عراق کے سابق وزیراعظم کا عزم دمشق

بغداد ۲۰ جنوری۔ عراق کے سابق وزیراعظم ڈاکٹر فاضل جمالی آج دمشق روانہ ہو رہے ہیں ایک خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ وہ ترکی اور عراق کے مجوزہ دفاعی معاہدے کے بارے میں حکومت شام سے بات چیت کریں گے۔ ادھر حکومت شام اور حکومت لبنان کے درمیان بھی ان دنوں مجوزہ دفاعی معاہدے کے بارے میں گفت و شنید ہو رہی ہے۔

کومنتانگ فوجوں کا جوابی حملہ

تائپے ۲۰ جنوری۔ آج کومنتانگ فوجوں نے چین کے جنوب مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ جوابی حملے کئے نیشنلسٹ چین کے ایک ترجمان کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں کمیونسٹ فوجوں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ نیز اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کمیونسٹ فوجیں تاچین کے ایک اور جزیرے پر بھرپور حملہ کرنے والی ہیں۔

لبنان میں پٹ سن کے ایک کارخانہ کا قیام

بیروت ۲۰ جنوری۔ حکومت لبنان نے پاکستان سے درآمد کئے ہوئے پٹ سن کا سامان بنانے کے لئے اپنے ہاں ایک کارخانہ قائم کیا ہے۔ لبنان مشرق وسطیٰ کا تیسرا ملک ہے جو پاکستان سے بھاری مقدار میں پٹ سن خرید رہا ہے۔ اسی طرح ترکی نے بھی پاکستانی پٹ سن کو کام میں لانے کے لئے ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

جاپان ایشیا کی بحالی کے کام میں مدد دینے کا خواہاں ہے

ٹوکیو ۲۰ جنوری۔ جاپان کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ جاپان اس بات کا دل سے خواہاں ہے کہ وہ ایشیا کی بحالی کے کام میں تمام ایشیائی ممالک کا ہاتھ بٹائے۔ مغربی ممالک کے ساتھ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا جاپان کی یہ طے شدہ پالیسی ہے کہ تمام آزاد قوموں سے پورا پورا تعاون کیا جائے۔ اسی طرح وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ روس کے ساتھ اس کے پہلے ہی کی طرح تعلقات قائم ہو جائیں۔ لیکن اس بارے میں ابتدا روس کی طرف سے ہونی چاہیئے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر اخبار الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ کے رسول پہلے مختلف قوموں اور ملکوں میں آتے رہے ہیں۔ ان میں سے بعض کو لوگوں نے اتنا درجہ دیا کہ انہیں نعوذ باللہ خود خدا تعالیٰ ہی بنا کر پوجنے لگے۔ اور اس طرح جس اللہ تعالیٰ کے بندے نے انہیں شرک سے نکالنے کی کوشش کی۔ اسی کو لوگوں نے اپنی روز افزوں جہالت سے وجہ شرک بنا لیا۔ چنانچہ ہندوؤں نے حضرت رام چندر جی اور حضرت کرشن جی کو اور عیسائیوں نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو اور یہودیوں نے حضرت عزیر کو خدا تعالیٰ کی صفات دے دیں ... آج تک وہ اسی غلطی میں مبتلا چلے آتے ہیں۔ مگر اسلام نے اس فریب نظر کو دور کرنے کے لئے پر زور دلائل دنیا کے سامنے پیش کئے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا ایک بشر اور رسول من اللہ ہونا اچھی طرح سے واضح کیا گیا ہے۔

اس غلطی کا باعث جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے انسان کی بڑھتی ہوئی جہالت ہوتی ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کے رسول بعض نہایت روشن نشان اپنی سچائی کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ کمزور عقل والے لوگ ان نشانوں کو ان کے ذاتی صفات سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ یہ پاک لوگ بار بار یہ واضح کرتے ہیں کہ جو کچھ ان کی طرف سے ظہور میں آتا ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی سے علم پا کر وہ آئندہ ہونے والے واقعات کی خبر دیتے ہیں۔

دوسری وجہ یہ ہوتی ہے کہ ایسے لوگ چونکہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں گداز ہوتے ہیں۔ ظاہر بین آنکھیں ان کے تقدس اور کمالات سے خیرہ ہو جاتی ہیں۔ اور حقیقت کو نہیں سمجھ سکتیں۔ اور اس طرح یہ لوگ شرک کے گڑھے میں گر جاتے ہیں۔ اور بندے کو خود خدا تعالیٰ سمجھنے لگتے ہیں۔ اس امر کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی لاجواب تصنیف حقیقۃ الوحی میں نہایت واضح فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم ایک ذرا طویل اقتباس درج کرتے ہیں۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے والے اس شخص سے مشابہت رکھتے ہیں جو اول دور سے آگ کی روشنی دیکھے۔ اور پھر اس سے نزدیک ہو جائے یہاں تک کہ اس آگ میں اپنے تئیں داخل کر دے۔ اور تمام جسم جل جائے اور صرف آگ ہی باقی رہ جائے۔ اسی طرح کامل تعلق والا دن بدن خدا تعالیٰ کے نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ محبت الٰہی کی آگ میں تمام وجود اس کا پڑ جاتا ہے اور شعلۂ نور سے قالب نفسانی جل کر خاک ہو جاتا ہے۔ اور اس کی جگہ آگ لے لیتی ہے۔ یہ انتہا اس مبارک محبت کا ہے۔ جو خدا سے ہوتی ہے۔ یہ امر کہ خدا تعالیٰ سے کس کا کامل تعلق ہے اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ صفات الٰہیہ اس میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور بشریت کے رذائل شعلۂ نور سے جل کر ایک نئی ہستی پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک نئی زندگی نمودار ہوتی ہے۔ جو پہلی زندگی سے بالکل مغائر ہوتی ہے۔ اور جیسا کہ لوہا جب آگ میں ڈالا جائے۔ اور آگ اس کے تمام رگ و ریشہ میں پورا غلبہ کر لے۔ تو وہ لوہا بالکل آگ کی شکل پیدا کر لیتا ہے۔ مگر نہیں کہہ سکتے کہ آگ ہے گو خواص آگ کے ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح جس کو شعلۂ محبت الٰہی سر سے پیر تک اپنے اندر لیتا ہے۔ وہ بھی مظہر تجلیات الٰہیہ ہو جاتا ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ وہ خدا ہے۔ بلکہ ایک بندہ ہے جس کو اس آگ نے اپنے اندر لے لیا ہے اور اس آگ کے غلبہ کے بعد ہزاروں علامتیں کامل محبت کی پیدا ہو جاتی ہیں۔ کوئی ایک علامت نہیں ہے۔ تا وہ ایک زیرک اور طالب حق پر مشتبہ ہو سکے۔ بلکہ وہ تعلق صدہا علامتوں کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۸-۱۵۰)

اس کے بعد حضور علیہ السلام نے چند علامتیں بتائی ہیں۔ جن میں سے ایک نہایت روشن اور واضح علامت یہ ہے کہ:۔

"خدا اسے کثرت سے ایسا فصیح اور لذیذ کلام وقتاً فوقتاً اس کی زبان پر جاری کرتا رہتا ہے۔ جو الٰہی شوکت اور برکت اور غیب گوئی کی کامل طاقت اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ایک نور اس کے ساتھ ہوتا ہے جو بتلاتا ہے۔ کہ یہ یقینی امر ہے ظنی نہیں ہے۔ اور ایک ربانی چمک اس کے اندر ہوتی ہے اور کدورتوں سے پاک ہوتا ہے۔ اور بسا اوقات اور اکثر اور اغلب طور پر وہ کلام کسی زبردست پیشگوئی پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور اس کی پیشگوئیوں کا حلقہ نہایت وسیع اور عالمگیر ہوتا ہے۔ اور وہ پیشگوئیاں کیا باعتبار کمیت اور کیا باعتبار کیفیت بے نظیر ہوتی ہیں کوئی ان کی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ اور ہیبت الٰہی ان میں بھری ہوئی ہوتی ہے۔ اور قدرت تامہ کی وجہ سے خدا کا چہرہ ان میں نظر آتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۰)

جیسا کہ ہم نے الفضل میں کئی بار پہلے بھی ... بیان کیا ہے سچی پیشگوئی کسی پاک بندے کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہونے اور خود پیشگوئی کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے علم پر محمول ہونے اور خود اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایک نہایت بیّن دلیل ہوتی ہے۔ مگر کمزور عقل والے انسان پیشگوئی اور نبی اللہ کے ذریعہ نازل ہونے والے پُر شوکت کلام کو بجائے مندرجہ بالا باتوں پر ایک ثبوت اور ایک دلیل کے اسے خود اس بندے کے معبود ہونے پر دلیل سمجھ لیتے ہیں۔ اور شرک میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ جس سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور کوئی نہیں ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں نہایت صفائی کے ساتھ کھول کھول کر ایسے شرک کی تردید فرمائی ہے۔ اور یہاں تک فرمایا ہے کہ

من ذا الذی یشفع عنده
الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم
وما خلفهم ولا یحیطون بشیٔ
من علمه الا بما شاء

کون ہے جو اللہ تعالیٰ سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر شفاعت بھی کرے۔ یعنے ایسا کوئی نہیں اور اللہ تعالیٰ ہی لوگوں کے سامنے کا حال اور جو ان کی پشت پیچھے ہے اس کا حال جانتا ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے علم میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں رکھتے۔ مگر اسی قدر جتنا وہ چاہتا ہے۔ یعنے انسان کو اتنا ہی غیب کا علم حاصل ہوتا ہے جس قدر اللہ تعالیٰ کی منشا ہو۔ اس سے ذرہ بھر زیادہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس پُر شوکت کلام سے ہی ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ ذرا سے شرک کو بھی پسند نہیں کرتا۔ وہ اتنا بھی پسند نہیں کرتا۔ کہ کسی انسان کو خود بخود شفاعت کرنے کا وصف دے دیا جائے بلکہ شفاعت بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی خدا رسیدہ انسان کر سکتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی اس تعلیم کو اپنی تصانیف میں جا بجا کئی کئی پیرایوں سے واضح کیا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ خزانہ گویا ہماری آنکھوں سے اوجھل تھا جسکو پہلی بار حضور علیہ السلام نے ہی ہمیں دکھایا ہے۔ اگر دنیا قرآن پاک کی اس تعلیم کو سمجھ جائے۔ تو دنیا سے خفی سے خفی شرک کا نام و نشان تک مٹ جائے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسے شرک سے بچنے کے لئے ہمارے لئے بہت راہ صاف کر دی ہے۔ یہ تعلیم ہے جو ہم نے دنیا میں پھیلانی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

— کی خدمت میں —

ایک مراسلہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۴ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا

"لاہور کی جماعت ملی تو ایک لڑکے کو انہوں نے پیش کیا۔ اور کہا کہ اس نے میٹرک پاس کیا ہے اور اس کو پنجاب یونیورسٹی نے اعزازی بی۔ ایس سی کی ڈگری دی ہے۔" (الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۵ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جس لڑکے کا ذکر فرمایا ہے اس کی طرف سے حضور کی خدمت میں مندرجہ ذیل خط موصول ہوا ہے۔

پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

الفضل مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۵۵ء میں آپ کی ۲۸ دسمبر کی تقریر کا متن چھپا ہے میں آپ کو لکھنے ہی کو تھا۔ مگر بوجہ کم توجہی لکھ نہ سکا۔ میرے متعلق ملاقات کے وقت صدر حلقہ بھاٹی گیٹ محترم حکیم عبد الرشید صاحب نے میری ترجمانی کرتے ہوئے بی۔ ایس سی کی اعزازی ڈگری کا ذکر کیا تھا۔ میں بوجہ شرم اس وقت وضاحت کرنے کے قابل نہ تھا۔ اور زیادہ ملاقاتیوں کے باعث آپ کا وقت لینا نامناسب تھا۔ بہر طور میں غلطی کی معافی چاہتا ہوں۔

دراصل بات یوں ہے کہ مجھے ایک انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے ایک اعزازی سرٹیفکیٹ ملا تھا نہ کہ پنجاب یونیورسٹی کی بی۔ ایس۔ سی کی اعزازی ڈگری۔ ایک وقت میں میرے ایک غیر احمدی دوست نے کہیں ذکر کرتے ہوئے اسے بی۔ ایس۔ سی کی اعزازی ڈگری کہہ دیا۔ جس کی وجہ سے یہ غلطی سرزد ہوئی۔ میں عاجز اپنی اس غلطی کی معافی کا خواستگار ہوں۔

پیارے آقا میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کرے۔ اور تادم حیات صراط مستقیم پر چلتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آپ کا ادنےٰ خادم۔ عطاء الرحمٰن ولد محمد حسین ہیڈ ماسٹر

مکان نمبر ۱۵/۲ کوچہ پرسنر نگے منڈی بازار لاہور

جماعت احمدیہ سیرالیون (مغربی افریقہ) کی چھٹی کامیاب سالانہ کانفرنس

— ملک کے طول عرض سے احمدی احباب کی شرکت —

— سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عزم —

— سات افراد کا قبولِ اسلام —

— از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ سیرالیون بتوسط وکالت تبشیر ربوہ —

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم سے جماعت احمدیہ سیرالیون کی چھٹی سالانہ کانفرنس مورخہ ۱۷ دسمبر ۱۹۵۴ء کو شروع ہو کر ۱۹ دسمبر کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس حسب معمول جماعت کے مرکز بو میں منعقد ہوئی۔ ملک کے طول و عرض سے احمدی احباب شرکت کے لئے تشریف لائے۔ مختلف مذہب و ملت کے متعدد اصحاب بھی اس میں شامل ہوئے۔ تین دن کی کانفرنس میں کل چھ اجلاس ہوئے۔ جن میں پاکستانی مبلغین کے علاوہ لوکل مبلغین نے بھی تقاریر کیں۔ اس موقعہ پر سات افراد نے اسلام قبول کیا۔ الحمدللہ۔ غرض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کانفرنس ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔

تمام جماعتوں کو ایک ماہ قبل تاریخوں سے آگاہ کیا گیا۔ نیز عام پبلک کی اطلاع کے لئے بھی مختلف اخبارات میں اعلان کرا دیا گیا۔ اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کو دعوت دی گئی۔

انتظامات جلسہ

اس دفعہ جلسہ کے انتظامات میں مشکلات کا سامنا ہوا۔ سکول کے طلباء جو ہمیشہ اس معاملہ میں ممد و معاون ثابت ہوتے تھے۔ وہ سکول میں سالانہ تعطیلات کی وجہ سے قبل از وقت گھروں کو جا چکے تھے۔ مبلغین میں سے محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری اور خاکسار کے سوا کسی کے لئے قبل از وقت آنا ممکن نہ ہوا تاہم الحمدللہ آنے والے مہمانوں کی پوری طرح مہمان نوازی کی گئی۔ اور انہیں کسی قسم کی تکلیف محسوس نہ ہوئی۔

"بو" کی جماعت کی مساعی

کانفرنس کے انتظامات و مہمان نوازی میں "بو" کی جماعت کی مساعی خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ ان احباب نے اپنے ایمان و اخلاص کا اچھا مظاہرہ کیا۔ اور جملہ انتظامات میں پوری تندہی سے ہمارا ہاتھ بٹایا۔ جس کی وجہ سے ہم ایک دن قبل تمام ضروری انتظامات مکمل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ ملک کے طول و عرض سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام کے سلسلہ میں بھی انہوں نے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اور ان کی خاطر مدارات میں تین دن تک مصروف رہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اس کے بالمقابل باہر سے آنے والے احباب نے بھی جن کی تعداد ۲۰۰ افراد پر مشتمل تھی۔ اور ۳۴ جماعتوں کے نمائندے تھے اپنے اپنے رنگ میں ایثار و قربانی کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ جلسہ کی کارروائی میں نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیتے رہے۔

کانفرنس کے اجلاس

تین دن کی کانفرنس میں کل چھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں پاکستانی مبلغین کے علاوہ یہاں کے لوکل مبلغین اور دیگر سرکردہ احباب نے بھی اظہار خیالات کیا۔ ان اجلاسوں کے علاوہ روزانہ صبح و شام کی نمازوں کے بعد تربیتی اور اخلاقی پہلوؤں پر روشنی ڈالی جاتی رہی۔ تاکہ احباب ان دنوں سے پورا پورا فائدہ اٹھا سکیں ایک چیز جس کی طرف امسال خاص طور پر توجہ کی گئی۔ وہ طریق نماز اور الفاظ نماز کے صحیح رنگ میں ادا کرنے کی مشق تھی۔ علاوہ ازیں لوکل زبانوں میں نماز کا ترجمہ بھی سکھانے کا انتظام کیا گیا۔

کانفرنس کی روئداد مختصر طور پر حسب ذیل ہے۔

اجلاس اول مورخہ ۱۷ دسمبر

اجلاس اول صبح ۹½ بجے زیر صدارت محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی امیر سیرالیون شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے فرمائی۔ مختصر طور پر تلاوت کردہ حصہ کی تفسیر بھی بیان کی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے بتایا کہ آج سے ۶۵ سال قبل ایک شخص قادیان کی گمنام بستی میں کھڑا ہوا جس نے الہام الٰہی سے اعلان کیا۔ کہ وہ مسیح ابن مریم جس کی انتظار میں مسلمان اور عیسائی بے قرار اور مضطرب ہیں۔ اور جس کے آج تک آسمان پر بقید حیات موجود ہونے کے قائل چلے آ رہے ہیں۔ وہ وفات پا چکا ہے اور ان کے دوبارہ نزول کا عقیدہ محض ایک خیال خام ہے۔ اور نہ صرف عقل انسانی اس بات کو رد کرتی ہے۔ بلکہ قرآن کریم اور احادیث رسول اور بائیبل سب اس مزعوم عقیدہ کی بوضاحت تردید کرتی ہیں۔ سو جس مسیح موعود کے آنے کا امت محمدیہ یا مسیحیوں کو وعدہ دیا گیا ہے۔ وہ وعدہ میرے وجود میں پورا ہو چکا ہے اور اس میں میرے اپنے ارادہ یا خیال کا کوئی دخل نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے جو علیم و خبیر ہستی ہے۔ اس نے مجھے یہ اعلان کرنے پر مجبور کیا ہے۔ اور وہ اب میرے ذریعہ تمام دنیا کو نور ہدایت سے منور کرتے ہوئے ایک بار پھر تمام قوموں کو پرچم اسلام کے نیچے جمع کرے گا۔

یہ اعلان کرنا تھا کہ اپنے اور بیگانے سب دشمن ہو گئے۔ اور ہر طرف سے مخالفت و عداوت کی تیز و تند آندھیاں چلنے لگیں۔ مگر وہ مرد خدا باوجود ان سب باتوں کے اپنے عزم صمیم پر قائم رہا۔ اور اس کے پائے استقلال میں ذرہ بھر بھی لغزش واقع نہ ہوئی۔ الٰہی وعدوں پر کامل یقین رکھتے ہوئے اس نے کشتی اسلام کو جو جاہلیت کے بے پایاں طوفان میں ہچکولے کھا رہی تھی اسے کنارے لگانے کا کام شروع کر دیا۔

بالآخر نتیجہ یہ ہوا کہ باوجود حالات کے نامساعد و ناموافق ہونے کے سعید روحیں ایک ایک کر کے خدا تعالیٰ کے مبعوث کردہ مسیح و مہدی علیہ السلام کے دامن سے وابستہ ہونے لگیں۔ اور اس [illegible] کے جاری کردہ چشمہ موفت سے [illegible] جتنے کہ دیکھتے ہی دیکھتے ماننے والوں کی تعداد سینکڑوں کو نکل کر ہزاروں اور لاکھوں تک پہنچ گئی۔ اور جو بھی اس کے مقابل پر کھڑا ہوا خائب و خاسر رہا۔ اور نہایت [illegible] و رسوائی کی حالت میں اس نے ہلاکت کا منہ دیکھا۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے محترم امیر صاحب نے فرمایا۔ آج جب کہ قریباً ۴۷ سال حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات پر گزر چکے ہیں۔ دنیا میں کوئی بھی ایسا ملک یا خطہ زمین نہیں۔ جہاں آپ کے متبعین موجود نہ ہوں۔ ہر قوم اور ہر نسل کے افراد اس کے ماننے والوں میں پائے جاتے ہیں۔ خود عرب لوگ جن کو اپنی زبان و تعلیم پر ناز تھا۔ اور جنہوں نے ابتدا میں سخت مخالفت کی۔ اب ان میں سے بھی بعض حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دامن سے وابستہ ہونا فخر سمجھتے ہیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے سٹیج پر بیٹھے ہوئے چند احمدی شامی تجار کو بطور نمونہ پیش کیا۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ محض ایمان کا دعویٰ ہرگز کافی نہیں۔ جب تک کہ ہم وہ روح اپنے اندر پیدا نہ کریں۔ جس کا تقاضہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم ہم سے کرتی ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریرات احباب کو پڑھ کر سنائیں اور بعد میں لمبی دعا کروائی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اشعار

بعد دعا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک عربی نظم کے چند اشعار جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و توصیف میں فرمائے گئے ہیں تمام حاضرین نے بآواز بلند گائے اور ان کے ترجمہ اور مطلب سے بھی احباب کو آگاہ کیا گیا۔ جس کے بعد مسٹر ابوبکر معلم مدرسہ احمدیہ بو، الفا فوڈے صالح اور مسٹر موسے سوہی لوکل مبلغ نے علی الترتیب تقاریر کیں۔ اور اپنے اپنے رنگ میں صداقت احمدیت کو بیان کیا۔ بعد ازاں محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے قرآن کریم کی ایک آیت وآخرین منھم لما یلحقوا بھم کی تشریح فرماتے ہوئے بتایا کہ اس آیت میں ایک پیشگوئی تھی۔ جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود مبارک میں پوری ہو چکی ہے۔

یہ اجلاس ایک بجے ختم ہوا۔ اور تین بجے محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے خطبہ جمعہ پڑھا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی غرض و غایت بیان فرمائی۔

اجلاس دوم

دوپہر کے کھانے اور نماز جمعہ و عصر کے بعد چار بجے دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ بعد تلاوت خاکسار نے "ابنیت و الوہیت مسیح و کفارہ" کے ابطال پر تقریر کی۔ عیسائیت

فطرانہ عید فنڈ اور قربانی کی کھالوں کی رقوم

بعض جماعتوں نے تا حال مذکورہ بالا فنڈوں کی رقوم مرکز میں ارسال نہیں کیں۔ لہٰذا متعلقہ امراء، پریذیڈنٹ اور سیکرٹریان مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ ان فنڈوں کی رقوم کو جو ان کے پاس موجود ہوں جلد مرکزی خزانہ میں داخل فرمائیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

کے مزعومہ عقائد کی تشریح و توضیح کرتے ہوئے ثابت کیا کہ یہ عقائد نہ صرف عقلی لحاظ سے قابل تسلیم نہیں بلکہ بائیبل بھی اس بارہ میں ان کا ساتھ نہیں دیتی اور اپنے دعویٰ کے اثبات میں عہدنامہ قدیم و جدید سے متعدد حوالجات پیش کئے اور حاضرین کو اس ملک کے عیسائی مبلغین کی چالوں سے پوری طرح محتاط رہنے کی تلقین کی۔ میری تقریر کے بعد مسٹر علی روجرز نے زنا۔ شراب نوشی اور جوا وغیرہ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور احباب کو ان خطرناک اور موذی جرائم سے اجتناب کی کی طرف خاص توجہ دلائی۔

مسٹر علی روجرز کے بعد محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے یہاں کی بعض رسوم کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے اپنی تقریر میں شادی بیاہ کے متعلق اسلامی قوانین کی وضاحت کی۔ اور تمام احمدیوں کو خصوصاً عورتوں کو ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ نیز عورتوں کو یہاں کی بعض مروجہ انسانیت سوز حرکات مثلاً زناکاری شراب نوشی۔ چوری۔ خاوندوں کی نافرمانی اور نماز کی عدم پابندی وغیرہ سے اجتناب کی تلقین کی۔

اس کے بعد نصف گھنٹہ تک حاضرین کی طرف سے پیش کردہ بعض سوالوں کے جوابات عرض کئے گئے جس کے بعد اجلاس ختم ہوا۔

اجلاس سوم مؤرخہ ۱۸ دسمبر

تیسرا اجلاس صبح ۸ ½ بجے زیر صدارت خاکسار (محمد صدیق شاہد) شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے تقریر کی۔ آپ نے ابتداء میں بتایا کہ عیسائیت اس چھوٹے سے ملک میں نہایت سرعت سے اپنا جال پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے اور نہ صرف مختلف مشن اس میں مصروف کار ہیں بلکہ گورنمنٹ بھی ان کی پشت پناہ ثابت ہو رہی ہے۔ کیونکہ اخبارات سے یہ بات واضح ہے کہ ہر سال ایک کثیر رقم گورنمنٹ کی طرف سے عیسائی مشنوں کو سکول اور چرچ وغیرہ بنانے کے لئے مہیا کی جاتی ہے۔ صرف ۱۹۵۴ء میں ۱۶ ہزار پونڈ کی رقم رومن کیتھولک مشن کو عطا کی گئی ہے۔ جس کے مقابل پر باوجود اس ملک میں مسلمانوں کی اکثریت ہونے کے ہمارے مشن کو جو مسلمانوں کا ایک واحد مشن سیرالیون میں اشاعت اسلام کی خاطر کام کر رہا ہے صرف ایک ہزار پونڈ دیا گیا ہے۔ اور وہ بھی صرف اساتذہ کی تنخواہوں کے سلسلے میں۔ عیسائی مشن دلائل کے میدان میں احمدیت سے شکست کھا چکے ہیں۔ اور اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں سمجھتے کہ ہر گاؤں اور ہر قصبہ میں سکول جاری کر کے مسلمانوں کی آئندہ پیدا ہونے والی نسل کو گمراہ کیا جا سکے۔ اور اس کے لئے وہ پوری جدوجہد کر رہے ہیں۔ مگر ہمارے مسلمان بھائی ہیں کہ نہایت آرام کی نیند سو رہے ہیں۔

آپ نے بتایا کہ آج نہ صرف اس ملک میں بلکہ تمام دنیا میں صرف احمدیہ جماعت ہی ہے جو رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی عزت و ناموس کی خاطر اپنی کوششوں کو بروئے کار لا رہی ہے۔ باوجود بظاہر سامانوں سے تہیدست ہونے کے اسلام کے پرچم کو کفرستان کے قلعوں پر لہرانے کا تہیہ کر چکی ہے۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں۔ اس کے لئے بہت بڑی قربانی اور ایثار کی ضرورت ہے۔ اور ایسے ایمان اور اخلاص کی ضرورت ہے جس میں دنیوی عز و جاہ کی ہرگز ملونی نہ ہو۔

اس کے بعد محترم مولوی صاحب نے تبلیغ اسلام کو وسعت دینے کے لئے مندرجہ ذیل تجاویز احباب کے سامنے رکھیں:۔

اول:۔ ہر احمدی مرد و عورت یہ عہد کرے کہ آئندہ کوئی ایسی حرکت یا فعل نہیں کرے گا جو اسلام اور احمدیت کے لئے بدنامی کا موجب ہو۔ اور قوانین خداوندی کی پوری پوری پابندی کرتے ہوئے اسلام کا اعلےٰ نمونہ پیش کرنے کی کوشش کرے گا

دوم:۔ ہر احمدی مرد و عورت اشاعت اسلام و تبلیغ احمدیت میں اپنی پوری کوشش صرف کرے گا۔

سوم:۔ ہر احمدی مرد و عورت زکوٰۃ و چندہ ماہوار باقاعدہ اور مقرر شرح کے مطابق ادا کرے گا۔

چہارم:۔ تمام احمدی اپنے بچوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق تربیت دیں گے اور دنیوی لحاظ سے بھی اعلےٰ تعلیم دلوانے کی کوشش کریں گے۔ تاکہ آئندہ نسل جاہل نہ رہے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے اس امر کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی کہ موجودہ وقت میں عیسائی مدارس مسلمان طلبہ کو بائیبل پڑھنے اور چرچ جانے پر مجبور کرتے ہیں جو نہ صرف مذہبی لحاظ سے ناجائز ہے بلکہ حکومت کے موجودہ قوانین بھی اس کی اجازت نہیں دیتے۔ اور احمدی احباب کو پوری طرح ہوشیار رہنا چاہیئے۔ اور اپنے بچوں کو ہرگز گرجہ نہ جانے دینا چاہیے۔ جہاں ایسی حرکت ہو اور کوئی عیسائی استاد یا مشنری کسی مسلمان بچے کو گرجہ جانے پر یا عیسائیت کی تعلیم حاصل کرنے اور بائیبل کے اسباق لینے پر مجبور کرے تو اس کی اطلاع فوری طور پر مرکز میں کریں تاکہ قانونی طور پر اس امر کا سدباب کیا جا سکے۔ اور والدین خود بھی ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ سے مل کر اس نازیبا حرکت کی روک تھام کریں۔ اگر اس کی طرف فوری توجہ نہ کی گئی تو چند ہی سالوں میں مسلمان طلباء کی کثیر تعداد عیسائیت کی آغوش میں چلی جائے گی جس سے اسلام کی عزت و وقار کو سخت دھکا لگنے کا خطرہ ہے

بعد ازاں احباب کی طرف سے پیش کردہ سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور اجلاس دوسرے وقت کے لئے ختم ہوا۔

اجلاس چہارم

چوتھا اجلاس بعد نماز ظہر و عصر زیر صدارت پیرامونٹ چیف الحاج المامی سوری پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ سیرالیون شروع ہوا۔ محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نے تلاوت قرآن کریم فرمائی اور بعد میں عربی کے اشعار تمام مجمع نے باآواز بلند دہرائے

تلاوت و نظم کے بعد "بو" جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم الفا شریف صاحب نے تقریر کی۔ اور جماعت کے مشن کی موجودہ مالی مشکلات کے پیش مالی امداد کی اپیل کی۔ احباب نے اس اپیل پر لبیک کہا اور دیکھتے ہی دیکھتے نقد اور وعدوں کی صورت میں رقم ۱۳۰ پونڈ تک پہنچ گئی۔ اس کے بعد مکرم الحاج المامی سوری صاحب نے تقریر کی۔ اور سیرالیون میں اشاعت اسلام کے سلسلہ میں احمدیت کی خدمات کو سراہتے ہوئے حاضرین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آئندہ نسل میں عربی اور اسلامی تعلیم کے رواج پر زور دیا۔ بعد ازاں مسٹر مانزے کی طرف سے ایک ریزولیوشن جماعت کے سامنے پیش ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے کامل اطاعت و فرمانبرداری کا اظہار اور دعا کی درخواست کی گئی۔ یہ ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ارسال کیا گیا۔

اجلاس پنجم مؤرخہ ۱۹ دسمبر

پانچواں اجلاس زیر صدارت الفا ہم ابراہیم سوری صاحب شروع ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن پاک کی۔ اور عربی نظم کے بعد الفا محمد ادریس انفانشیو بنگورہ اور مسٹر محمد بونگے ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول روکوپر نے تقاریر کیں۔ جن میں انہوں نے احمدیت سے اپنے اخلاص و محبت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد تبلیغ کے لئے وقف ایام کی تحریک پیش ہوئی۔ جو گذشتہ رات نماز عشا کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ احباب نے اس معاملہ میں پورے اخلاص و ایمان کا ثبوت دیا۔ باوجود اس کے کہ موجودہ حالات میں جبکہ ایک طرف ملک میں قحط کے آثار ہیں اور دوسری طرف ان کی فصل وغیرہ بونے کا وقت ہے ۵۹ افراد نے اس کار خیر کے لئے اپنے نام پیش کئے۔ جو ۱۹۵۵ء میں ایک ایک ماہ یا دو دو ہفتہ کے لئے اشاعت اسلام کی خاطر مرکز کی ہدایات کے مطابق ملک میں چکر لگائیں گے اور بھولے بھٹکے لوگوں کو آستانہ الوہیت پر جھکانے کی کوشش کریں گے۔ اور روحانیت کی پیاسی روحوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام مامور زمانہ کے جاری کردہ چشمۂ معرفت سے سیراب کریں گے۔ اس کے بعد اجلاس دوسرے وقت کے لئے ... لوگوں کے سامنے کا حال ... جاتا ہے۔ اور ... احاطہ

اجلاس ششم

مشاورت:۔ مؤرخہ ۱۹ دسمبر ۳ بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن پاک بعد مشاورتی اجلاس کی کارروائی زیر صدارت محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری شروع ہوئی۔ محترم مولوی صاحب نے سب سے اول ملکی و غیر ملکی تاریں پڑھ کر سنائیں۔ جن میں کانفرنس میں شریک ہونے والے احباب کو ہدیہ سلام پیش کر کے دعا کی درخواست کی گئی تھی۔ آپ نے ان احباب کے ناموں کا اعلان کیا۔ اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ جو اس موقعہ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک تو بہت بڑے شامی تاجر مسمی سید مصطفےٰ ہمید رج ہیں۔ باقی چار اصحاب ہمارے افریقن بھائی ہیں۔

جلسہ کے اختتام پر دو مزید احباب بیعت کر کے سلسلہ میں شامل ہوئے۔ گویا کہ کل سات افراد کا سلسلہ میں اضافہ ہوا۔ خدا تعالےٰ انہیں استقامت بخشے اور احمدیت کے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بعد ازاں مشاورت شروع ہوئی جس میں جماعتی ترقی اور مشن کی مضبوطی کے لئے اہم تجاویز پیش کی گئیں۔

وعدہ ہائے تحریک جدید

محترم مولوی نذیر احمد صاحب علی امیر سیرالیون نے تحریک جدید کے چندہ کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔ تحریک جدید کی اہمیت، ضرورت اور اس کے اصل مقصد کو واضح کرتے ہوئے احباب کو اس میں حصہ لینے کی تلقین کی۔ باوجود اس کے کہ افراد جماعت پہلے ہی ایک مالی تحریک میں حصہ لے چکے تھے۔ پھر بھی احباب اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے آگے آئے اور تحریک جدید کے فنڈ میں ۴۲ پونڈ کی رقم فوراً جمع ہو گئی اور کچھ وعدے بھی پیش ہوئے۔ شام کو ۷ ½ بجے آخری دعا پر کانفرنس ختم ہوئی۔

سالانہ کانفرنس کی مختصر روئداد ہدیہ قارئین کرنے کے بعد عاجزانہ درخواست ہے کہ سیرالیون مشن کی کامیابی اور یہاں احمدیت کی ترقی کے لئے دعائیں فرماتے رہیں۔ نیز جو اصحاب اس وقت تک حلقہ بگوش احمدیت ہو چکے ہیں۔ ان کی استقامت اور اخلاص و ایمان میں نمایاں تبدیلی کے لئے بھی دعا فرمائیں

درخواست دعا

مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب ایڈووکیٹ لاہور کی اہلیہ محترمہ ایک طویل عرصہ سے بوجہ ٹی بی بیمار ہیں۔ نیز قریباً اڑھائی سال کے بعد مجھے درد گردہ کی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ مخلصین احباب بالتزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ محمد لطیف کاتب

میثاق النبیین کی تفسیر اور جناب مودودی صاحب

(از جناب ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب)

اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

واذ اخذ اللہ میثاق النّبیین لما اٰتیتکم من کتاب وّحکمۃ ثمّ جاءکم رسول مّصدق لّما معکم لتؤمنّنّ بہ ولتنصرنّہٗ قال ءاقررتم واخذتم علیٰ ذالکم اصری قالوا اقررنا قال فاشھدوا وانا معکم من الشّاھدین۔ فمن تولّٰی بعد ذالک۔ فاولٰئک ھم الفاسقون۔

مولوی مودودی صاحب نے اپنی کتاب تفہیم القرآن جلد اول کے صفحہ ۲۶۹ پر زیر آیت مذکورہ بالا اس کا ترجمہ اور تفسیر یوں کی ہے:۔

ترجمہ:۔ یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا۔ کہ آج ہم نے تمہیں کتاب وحکمت و دانش سے نوازا ہے۔ کل اگر کوئی دوسرا رسول تمہارے پاس اسی تعلیم کی تصدیق کرتا ہوا آئے۔ جو پہلے سے تمہارے پاس موجود ہے۔ تو تم کو اس پر ایمان لانا ہوگا۔ اور اس کی مدد کرنی ہوگی ......

یہ ارشاد فرما کر اللہ تعالےٰ نے پوچھا۔ "کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو۔ اور اس پر میری طرف سے عہد کی بھاری ذمہ داری اٹھاتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اچھا تو تم گواہ رہو۔ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ اس کے بعد جو اپنے عہد سے پھر جائے۔ وہی فاسق ہے"

تفسیر:۔ "مطلب یہ ہے کہ ہر پیغمبر سے اس بات کا عہد لیا جاتا رہا ہے۔ اور جو عہد پیغمبر سے لیا گیا ہو۔ وہ لامحالہ اس کے پیروؤں پر بھی آپ سے آپ عاید ہو جاتا ہے۔ کہ جو نبی ہماری طرف سے اس دین کی تبلیغ و اقامت کے لئے بھیجا جائے۔ جس کی تبلیغ و اقامت پر تم مامور ہوئے ہو۔ اس کا تمہیں ساتھ دینا ہوگا۔ اس کے ساتھ تعصب نہ برتنا۔ اپنے آپ کو دین کا اجارہ دار نہ سمجھنا۔ حق کی مخالفت نہ کرنا۔ مگر جہاں پر جو شخص بھی ہماری طرف سے حق کا پرچم بلند کرنے کے لئے اٹھایا جائے۔ اس کے جھنڈے تلے جمع ہو جانا۔"

"یہاں اتنی بات اور سمجھ لینی چاہیئے۔ کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی سے یہی عہد لیا جاتا رہا ہے۔ اور اسی بناء پر ہر نبی نے اپنی امت کو بعد میں آنے والے نبی کی خبر دی ہے۔ اور اس کا ساتھ دینے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن نہ قرآن میں نہ حدیث میں کہیں بھی اس امر کا پتہ نہیں چلتا۔ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا عہد لیا گیا ہو۔ یا آپ نے اپنی امت کو کسی بعد میں آنے والے نبی کی خبر دے کر اس پر ایمان لانے کی ہدایت فرمائی ہو"۔

مودودی صاحب کا یہ کہنا کہ قرآن وحدیث میں کہیں بھی اس امر کا پتہ نہیں چلتا۔ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا عہد لیا گیا ہو۔ صریح طور پر خلاف واقعہ ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں صاف اور کھلے الفاظ میں فرماتا ہے:۔

واذ اخذنا من النّبیین میثاقھم ومنک ومن نوحٍ وّ ابراھیم و موسٰی و عیسی ابن مریم واخذنا منھم مّیثاقًا غلیظا۔ (سورہ احزاب)

ترجمہ:۔ "اور جب ہم نے نبیوں سے پختہ عہد لیا اور تجھ سے بھی لیا ہے۔ اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ ابن مریمؑ ان سب سے پختہ عہد لیا تھا۔"

سورہ احزاب کی مذکورہ بالا آیت پر غور کرنے سے ایک لطیف نکتہ معلوم ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے آنے والے دو تشریعی نبیوں کا ذکر وضاحت سے ہوا ہے۔ (۱) حضرت نوح علیہ السلام (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ ان ہر دو کی شریعت کے دور قریبًا انیس انیس صد سال کے ہوئے ہیں۔ اور ہر ایک کے قریبًا ساڑھے بارہ سو سال بعد ایک تابع غیر تشریعی عظیم الشان نبی ظاہر ہوا ہے۔ چنانچہ اسی عرصہ کے مطابق حضرت نوحؑ کی شریعت کے تابع نبی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کی شریعت کے تابع حضرت عیسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے ہیں۔ انہی دو دوروں والے چار انبیاء (ابتدائی اور آخری) حضرت نوحؑ و حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ و حضرت مسیحؑ کا ذکر اللہ تعالےٰ نے سورہ احزاب کی آیت میثاق میں فرمایا ہے۔ واذ اخذنا من النّبیین میثاقھم و منک ومن نوحٍ وّ ابراھیم و موسی و عیسی ابن مریم واخذنا منھم میثاقًا غلیظا۔ (احزاب ۷)

دوسری جگہ قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں آیا ہے۔ و انّ من شیعتہ لابراھیم۔ یعنی حضرت ابراہیم حضرت نوحؑ کی جماعت میں سے تھے۔ گویا حضرت ابراہیمؑ حضرت نوحؑ کی شریعت کے تابع تھے۔

پس سورہ احزاب کی آیت میں اللہ تعالےٰ نے میثاق النبیین کا حوالہ دیتے ہوئے "منک" کا جو لفظ فرمایا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بھی میثاق النبیین والا میثاق ہی لیا تھا۔

اور یہ عجیب بات ہے۔ کہ جس طرح حضرت نوحؑ کے بعد تیرھویں صدی میں حضرت ابراہیم مبعوث ہوئے۔ اور حضرت موسیٰ سے تیرہ سو سال بعد حضرت مسیح آئے تھے۔ اسی طرح ہمارے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قریبًا تیرہ سو سال بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام امتی نبی ظاہر ہوئے ہیں۔ پس اس آیت قرآنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس میثاق کا ذکر موجود ہے۔ جو گذشتہ انبیاءؑ سے لیا گیا تھا۔ اور واقعات نے اس کی تائید بھی کر دی ہے۔ لہٰذا مودودی صاحب کا یہ کہنا کہ حضورؐ سے میثاق لیا جانا قرآن وحدیث سے کہیں ثابت نہیں بالبداہت غلط ہے۔ اے کاش لوگ قرآن مجید پر تدبر کریں۔ (الفرقان)

تحریک جدید کی عظمت

فرمایا "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی سے ثابت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ایک جماعت خدمت دین کرنے والوں کی تیار کرنا چاہتا ہے۔ اور کئی لوگوں کی خوابوں سے اس کی تائید ہو چکی ہے۔ اور سینکڑوں کو اس کے متعلق الہامات ہو چکے ہیں"۔

"پس جو لوگ باوجود طاقت کے پیچھے رہیں۔ یہ ان کی بدنصیبی ہوگی۔ پس ہر شخص جو تھوڑا بہت حصہ لے سکتا ہے۔ مگر نہیں لیتا۔ اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں"۔

یاد رکھو! چندہ اس لئے نہیں ہوتا۔ تاکہ اس سے ضروریات پوری ہونگی۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے کام رکے نہیں رہتے۔ بلکہ اس لئے ہوتا ہے۔ کہ اس سے ایمان پختہ ہوگا۔

اپنے ایمان کی پختگی اور رضاء الٰہی کے حصول کے واسطے آپ نے انیس سال تک حصہ لیا ہے۔ اگر آپ پورا چندہ ادا کر چکے ہیں۔ تو آپ کو مبارک ہو۔ اور کیا آپکو دفتر سے فہرست میں نام لکھے جانے کی اطلاع مل گئی ہے؟ اگر آپ کا بقایا ہے۔ تو اس ماہ میں ادا کر دیں۔ تا نام فہرست میں لکھا جائے۔ آپ کو بقایا کی اطلاع بھی مل گئی ہوگی۔ ورنہ دفتر سے دریافت فرمائیں۔ کیونکہ جن احباب نے انیسویں سال میں حصہ لیا بلحاظ دفتران سب کو ان کے گذشتہ سالوں کی اطلاع دے کر فارغ ہو چکا ہے۔ جنہوں نے دسویں سال تک متواتر چندہ دیا تھا۔ اس کے بعد شامل نہ ہو سکے۔ اور اب تک شامل نہیں ہوئے۔ ان کو اجازت ہے کہ وہ انیسویں سال یعنی نو سال کا چندہ دے کر شامل ہو جائیں۔ لیکن ان کو اپنا حساب معلوم کرنے کے لئے دفتر کو یہ اطلاع دینا ضروری ہے۔ کہ انہوں نے دسویں سال کا چندہ کہاں سے دیا تھا۔ اس کے مطابق حساب بنا کر بقایا بتایا جائے۔

بعض ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے تیرھویں سال تک تو قادیان میں ادا کیا تھا۔ اس کے بعد چودھویں سال میں پاکستان آکر چھوڑ بیٹھے ہیں۔ وہ بھی اگر یہ اطلاع دیں۔ کہ تیرھویں سال کس جگہ سے وعدہ کیا تھا۔ تو ان کا بھی چھ سال کا حساب بنا کر بقایا کی اطلاع دی جائیگی۔ مگر سخت ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ بقایا دار احباب فوری توجہ کر کے ادا کریں۔ کیونکہ فہرست اب خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہت بڑی حد تک تیار ہو چکی ہے۔ اگر انہوں نے جلد سے جلد ادا نہ کیا۔ تو ان کے نام فہرست میں نہ آسکیں گے۔ فہرست کے شائع ہونے پر اپنا نام نہ پا کر افسوس و ندامت محسوس ہوگی۔ لیکن اب یہ تھوڑا سا وقت اسی ندامت اور افسوس کے ازالہ کرنے کا موقعہ ہے۔ اسے ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ (وکیل المال)

سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

بعض جماعتوں کے سیکرٹریان مال چندہ جات کی رقوم مرکز میں بھجواتے وقت کمشن منی آرڈر اور اخراجات خط وکتابت رقم چندہ جات سے وضع کر لیتے ہیں۔ جو کہ درست نہیں ہے۔ اس سے چندہ جات کے حسابات میں پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جملہ سیکرٹریان مال کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چندہ جات کی رقوم مرکز میں بھجواتے وقت کمشن منی آرڈر و اخراجات خط وکتابت اس میں سے وضع نہ کیا کریں۔ بلکہ ایسے اخراجات مقامی فنڈ سے وضع کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق اطلاع

بعض دوست امانت تحریک جدید کی رقم دفتر محاسب صاحب میں جمع کراتے وقت یا باہر سے بھیجتے وقت امانت ذاتی لکھ دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ دوسری مد میں پڑ جاتی ہے۔ اور بعد میں تکلیف ہوتی ہے۔ لہٰذا دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امانت تحریک جدید کی رقم جمع کراتے وقت امانت ذاتی کا لفظ نہ استعمال کیا کریں۔ صرف امانت تحریک جدید لکھا کریں۔ اور جب باہر سے کوئی رقم بھیجیں۔ تو اطلاعی کارڈ افسر امانت تحریک جدید کو بھی لکھ دیا کریں۔ (افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

غافل تجھے یقین نہیں لا اِلٰہ میں

انسان مبتلا ہے غمِ جانکاہ میں!
چاروں طرف ہیں کانٹے ہی کانٹے نگاہ میں

ملتی نہیں ہے دولتِ تسکینِ دل کہیں
مسجد میں مدرسے میں کسی خانقاہ میں

دیکھا ہے خوب غور سے تسکینِ دردِ دل!
نے تخت و تاج میں ہے نہ ذوقِ کلاہ میں

مسجودِ ساکنانِ فلک تھا جو کل تلک
کھاتا ہے آج ٹھوکریں کیوں راہ راہ میں

نورِ ازل کی طائرِ دل کو تلاش ہے
اس کا ہے آشیانہ اُسی جلوہ گاہ میں

جنّت کہ ایک منزلِ رضوانِ یار ہے
سامانِ ذوقِ دل ہے اسی بارگاہ میں

جُز اس کی ذاتِ پاک کے جو کچھ ہے ہیچ ہے
حقّانیت ہے صرف اُسی بادشاہ میں

فرزند و مال و زن ہیں سبھی سومناتِ دل
بھاگ اِن سے دُور دُور خُدا کی پناہ میں

سرچشمۂ مسرّتِ انسان وہی تو ہے
ہوتی اُسی سے آہ مبدّل ہے "واہ" میں

حاصل نہیں سکوں وہ شاہوں کو تخت پر
یوسف کو جو سکوں ملا قعرِ چاہ میں

درویش ہو کہ زیبِ مصلّے دعا میں ہے
بیٹھا ہے اپنے تخت پہ حفظِ سپاہ میں

مؤمن جسے نصیب ہے توحید کا مقام
اس کی نظر میں فرق نہیں کوہ و کاہ میں

تیری سزا یہی ہے رہے مبتلائے غم
غافل تجھے یقین نہیں لا اِلٰہ میں!

شاہد ہے تیرا قال ظلفہ تیرے حال پر
طاقت نہیں مکرنے کی شاید گواہ ہیں

[illegible]

۱۔ پاک روزی و روحانی ترقیات کے لئے بھی احباب دعا فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (عبدالغفور ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی)

۲۔ میرا نوجوان بچہ فضل محمد عارضہ بخار کھانسی بیمار چلا آرہا ہے۔ دن بدن کمزور ہو رہا ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں نیز میری پریشانیوں اور صحت کے لئے دعا فرمادیں (ماسٹر عطا محمد احمدی قصور)

ذکر الٰہی کی طرف توجہ کرو اور دین کے لئے زندگی وقف کرو

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم کے صفحہ ۲۴۲ پر فرماتے ہیں۔

"آج کل کے لوگ مغربی تہذیب کے ماتحت یہ سمجھتے ہیں کہ ذکر الٰہی وغیرہ کرنا اور مصلّے پر بیٹھے رہنا وقت کو ضائع کرنا ہے۔ حالانکہ یہ مصلّے پر بیٹھ کر ذکر الٰہی کرنے والے ہی تھے جنہوں نے بارہ سال کے اندر اندر آدھی دنیا تہ و بالا کردی۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ مصلّے پر بیٹھنے سے وقت ضائع نہیں ہوتا۔ بلکہ انسان کو ایسی برکت ملتی ہے کہ وہ بڑے بڑے کام تھوڑے سے وقت میں کرلیتا ہے۔ پس مصلّے پر بیٹھنے کے معنے نکمّا پن کے نہیں بلکہ درحقیقت اس سے ایسی عبادت پیدا ہوجاتی ہے۔ اور دل میں اس قسم کا نور پیدا ہوجاتا ہے کہ تھوڑے سے وقت میں انسان بڑے بڑے کام کرلیتا ہے۔ اگر تین گھنٹے وہ ذکر الٰہی میں مصروف رہتا ہے۔ تو بے شک بظاہر اس کے تین گھنٹے وقت میں سے کم ہو جائیں گے۔ مگر انہی تین گھنٹوں کی بدولت وہ آٹھ گھنٹوں میں وہ کچھ کام کرلے گا۔ جو باقی ۲۲ گھنٹوں میں بھی نہیں کرسکیں گے پس عبادت کی کثرت کرو اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ کرو۔ اور اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کرو"۔

کام بہت بڑا ہے اور وقت تھوڑا رہ گیا ہے

۱۔ تحریک جدید کے سال ۳۱ و سال ۲۱ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جماعت سے مورخہ ۲۷؍۱۰؍۶۴ کو جو قربانیوں کا مطالبہ فرمایا تھا۔ اس پر آج ۷۵ دن گذر چکے ہیں

۲۔ دفتر اول سال ۳۱ کے وعدے جو وصول ہوئے ہیں۔ وہ متوقع میزان کا قریباً نصف بنتے ہیں۔ لیکن دفتر دوم کے سال ۲۱ کے موصول شدہ وعدے مطلوبہ رقم کی ایک چوتھائی سے بھی کم ہیں۔

۳۔ جماعت کے محترم امیروں۔ پریذیڈنٹوں اور مالی سیکرٹریوں نیز خدام الاحمدیہ جن کے ذمہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دفتر دوم کے وعدے حاصل اور وصول کرنے کا کام سپرد کیا ہے ان کے قائدین و معاون عہدہ داران اور ممبران سے پر زور درخواست ہے کہ وہ مرکز کو وعدوں کی فہرستیں بھجوانے کے لئے نہایت مستعدی۔ توجہ اور کوشش سے ایسا انتظام کریں۔ کہ دفتر اول کے وعدوں کی میزان اڑھائی لاکھ تک اور دفتر دوم کے وعدوں کی میزان چار لاکھ تک پہنچ جائے۔

۴۔ جتنے وعدے روزانہ حاصل ہوسکیں۔ انہیں بصورت قسط ہر تیسرے دن مرکز میں بھجواتے رہیں۔ تا وکالت مال حضرت امیر المؤمنین کے حضور دعا کی درخواست کے ساتھ جماعتوں کی مساعی باقاعدہ پیش کرسکے۔ یہ نہایت ضروری گذارش ہے۔

۵۔ کوئی مرد۔ عورت۔ بچہ جماعت کا ایسا نہ رہ جائے۔ جو تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت سے محروم رہ جائے۔ نادار اور بے روزگاروں کی طرف سے کم سے کم رقم بھی لی جاسکتی ہے۔

۶۔ یاد رہے کہ آپ کی قربانیوں سے انشاءاللہ تعالےٰ دنیا کے دیرانے آباد ہوں گے۔ ظلمتکدوں میں آسمانی روشنی کے مینار تعمیر ہوں گے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مبارک جھنڈا ربع مسکون میں ہر جگہ لہرائے گا۔

اے بلال بکوش بید و برائے حق بجو بسید

(وکیل المال تحریک جدید)

مسجد تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

تمام مخلصین سلسلہ کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ کہ مسجد کی بنیاد رکھی جاچکی ہے۔ اور کرسی تک عمارت بن چکی ہے۔ یہ ایک دورت کے عطیہ کی رقم سے کام ہوا ہے۔ تکمیل کے لئے احباب سلسلہ و خواتین سے درخواست ہے کہ یہ ایک ضروری کام ہے جو بہت بڑے ثواب پر منتج ہوگا۔ اور نئی پود کی دینی ترقی کی بنیاد ثابت ہوگا اس کے متعلق پہلے بھی اعلان کیا جاچکا ہے یہ قریباً دس ہزار روپیہ مزید خرچ چاہتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ دلوں میں اپنے فضل سے اس کام کو پورا کرنے کی تحریک کرے۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

درخواستہائے دعا

۱۔ عاجز کی ایک آنکھ کے دو اپریشن ہو چکے ہیں ابھی ایک اور باقی ہے۔ جو انشاءاللہ سات فروری کو ہوگا۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز سات ماہ سے بیکار ہونے کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ میرے حصول حسنات دارین اور

آپ کی قیمت اخبار فروری ۱۹۵۵ء میں ختم ہے

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوادیں۔ وی پی کا انتظار نہ کریں۔ وی پی کی رقم بعض دفعہ بڑی مشکل سے وصول ہوتی ہے۔ اور اس کا خرچ بھی زائد آپ پر پڑ جاتا ہے۔ قیمت بھجواتے وقت چٹ کا نمبر ضرور درج کر دیا کریں۔ کہ رقم کا اندراج درست ہو سکے۔ (مینیجر)

۲۵۵۲۱ شیخ محمد انور صاحب احمدی ۱۰ر مارچ سنہ ۵۵ء
۲۵۵۲۲ شاہ جی محمد اکبر صاحب ۱۰ر مارچ ؍؍
۲۵۵۲۷ عبد المجید صاحب بٹ ۱۳ فروری ؍؍
۲۵۵۴۷ مستری محمد غنی صاحب احمدی ۲۴ فروری ؍؍
۲۵۵۶۲ مولوی کرم الٰہی صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۵۹۹ محمد عظیم الدین صاحب ۱۰ فروری ؍؍
۲۵۶۷۳ مسجد احمدیہ فتح پور ۱۷ر فروری ؍؍
۲۵۶۸۶ بیگم صاحبہ مخدوم محمد افضل صاحب ۱۹ر فروری ؍؍
۲۵۶۹۸ چودھری علی احمد صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۷۱۴ شیخ حفیظ اللہ صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۷۱۸ کرم بی بی صاحبہ ۶ر فروری ؍؍
۲۵۷۶۱ محمد جعفر خاں صاحب ۱۱ر فروری ؍؍
۲۵۷۶۶ ڈاکٹر غفور احمد صاحب ۱۶ر فروری ؍؍
۲۵۷۶۹ سید نذیر حسین شاہ صاحب ۱۷ فروری ؍؍
۲۵۷۷۰ غلام حیدر صاحب ۱۷ر فروری سنہ ۵۵ء
۲۵۷۷۱ چودھری محمد خاں صاحب ۲۰ فروری سنہ ۵۵ء
۲۵۷۷۳ عبد الغفور صاحب ۲۱ فروری ؍؍
۲۵۷۷۵ فضل دین صاحب ۲۱ فروری ؍؍
۲۵۷۸[illegible] چودھری عبد المجید صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۷۸[illegible] غلام سرور صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۷۸۳ شبیر احمد صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۷۸۴ عبد الرؤف خاں صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۷۸۸ رشید احمد صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۷۹۳ میجر ہاشم صاحب ۷ مارچ ؍؍
۲۵۷۹۴ مولوی علم دین صاحب ۷ مارچ ؍؍
۲۵۸۱۶ میاں الٰہ بخش صاحب ۲۱ فروری ؍؍
۲۵۸۷۳ محمود احمد صاحب بشیر ۷ فروری ؍؍
۲۵۸۷۵ ابوبکر صدیق صاحب ۱۹ فروری ؍؍

۲۵۸۷۶ میاں محمد اشرف صاحب ۱۵ر فروری سنہ ۵۵ء
۲۵۸۷۷ چودھری ہدایت اللہ خاں صاحب ۸ فروری ؍؍
۲۵۸۸۱ مصلح الدین صاحب ۱۱ فروری سنہ ۵۵ء
۲۵۸۸۸ شیخ عبد الوہاب صاحب ۱۶ فروری ؍؍
۲۵۸۹۱ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب ۱۸ فروری ؍؍
۲۵۸۹۳ جمعدار انور بیگ صاحب ۱۸ فروری ؍؍
۲۵۸۹۵ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد اسلام صاحب ۲۰ر فروری ؍؍
۲۵۹۰۵ غلام مرتضیٰ صاحب ۲۳ر فروری ؍؍
۲۵۹۲۲ چودھری محمد یوسف صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۲۴ چودھری محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۹۲۸ محمد اعجاز الحق صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۲۹ مولوی محمد یوسف صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۳۳ حکیم کرم الٰہی صاحب ۴ مارچ ؍؍
۲۵۹۳۴ قاضی عبد الخالق صاحب ۴ فروری ؍؍
۲۵۹۳۵ ڈاکٹر مرزا اکبر بیگ صاحب ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۹۴۳ صوبیدار عبد القیوم صاحب ۲۲ر فروری ؍؍
۲۵۹۶۷ شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی ۲۸ر فروری ؍؍
۲۵۹۷۵ چودھری محمد شریف صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۷۶ ڈاکٹر عبد السمیع صاحب ۱۵ فروری ؍؍
۲۵۹۷۷ چودھری غلام محی الدین صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۸۴ بیگم ذوالفقار علی خاں صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۸۶ میاں محبوب احمد صاحب ۱۵ فروری ؍؍
۲۵۹۸۷ منیر احمد صاحب ۲۸ فروری ؍؍
۲۵۹۹۳ مولوی عبد السلام صاحب ظافر ۷ر فروری سنہ ۵۵ء
۲۵۹۹۶ سید خلیل شاہ صاحب ۱۰ فروری ؍؍
۲۶۰۰۴ حاجی محمد رفیق صاحب ۲۸ فروری ؍؍

لنڈن میں وزرائے اعظم کے درمیان کسی اہم مسئلہ پر بات چیت نہیں ہوگی

مدراس ۲۰ر جنوری۔ ہندوستان میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں نے کہا ہے۔ کہ لنڈن میں پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی کے درمیان کسی بڑے مسئلے پر گفت و شنید نہیں ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ تمام امور پر بات چیت مارچ میں دہلی میں ہوگی۔ مسٹر راج گوپال اچاریہ نے راجہ غضنفر علی خاں سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹہ جاری رہی۔ بعد میں مسٹر غضنفر گورنر مدراس سر پرکاشم سے ملنے گئے۔ جو پاکستان میں ہندوستان کے ہائی کمشنر رہ چکے ہیں۔ راجہ غضنفر علی ۲۳ جنوری کو واپس نئی دہلی پہنچ رہے ہیں۔

مغربی پاکستان کی وحدانی حکومت میں پولیس کے حلقوں کا تعین

لاہور ۲۰ر جنوری۔ پولیس کی ملازمتوں میں ربط پیدا کرنے والی کمیٹی نے مغربی پاکستان کے مجوزہ صوبہ میں پولیس کے حلقوں کے تعین کا کام مکمل کر لیا ہے۔ اور پولیس ہیڈ کوارٹروں میں اعلیٰ افسران کے مابین فرائض کی تقسیم کے سلسلہ میں بھی تصفیہ ہو گیا ہے۔ ملازمتوں میں ربط پیدا کرنے والی کمیٹی کے کل کے اجلاس کا زیادہ تر وقت مغربی پاکستان کے نئے صوبہ میں محکمہ جنگلات کی ملازمتوں کی تدوین و تشکیل پر صرف ہوا۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس میں ملازمتوں کے چھوٹے اداروں مثلاً مقامی حکومت کے محکموں اور صوبائی اسمبلیوں کے افسروں کے عہدوں کو ملانے کے مسئلہ پر بھی غور و خوض کیا۔ محکمہ پولیس کی ملازمتوں کی رابطہ اور تنظیم ۲

فارموسا پر حملہ ہونے کی صورت میں عالمی جنگ شروع ہو جائیگی

واشنگٹن ۲۰ر جنوری۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کہا ہے۔ کہ اگر اقوام متحدہ امریکی ہوابازوں کو رہا نہ کرا سکی۔ تو امریکہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہو جائیگا۔ آپ نے کہا کہ امریکہ بہت جلد قوم پرست چین کے ساتھ فارموسا کے دفاع سے متعلق اپنے معاہدہ کی توثیق کر دے گا۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے بتایا۔ کہ اگر فارموسا پر حملہ ہوا۔ تو بین الاقوامی جنگ شروع ہو جائے گی۔

لاہور امرتسر ریلوے سفر کیلئے مزید سہولتیں بہم پہنچائی جائینگی

کراچی ۲۰ر جنوری۔ لاہور امرتسر ریلوے سفر میں مسافروں کو جو تکالیف اور دقتیں پیش آتی ہیں۔ انہیں دور کرنے کی کوشش کے سلسلے میں بہت جلد بھارت اور پاکستان کے افسروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں ملکوں کی حکومتیں اس بات کی حامی ہیں۔ کہ کسٹم کی پابندیوں اور تحفظی چیکنگ کے ضابطوں کو کم کر دیا جائے۔ اور سفر میں وقت بچانے کی کوشش کی جائے۔ حکومت پاکستان نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ لاہور اور امرتسر کے درمیان بالراست گاڑیاں چلائی جائیں۔ (اب تک دونوں حکومتیں صرف اپنی اپنی سرحدوں تک ہی گاڑیاں چلا رہی ہیں) حکومت پاکستان نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ کسٹم کی اور تحفظی چیکنگ پاکستانی حدود میں لاہور کے مقام پر ہو اور اور بھارت اسی طرح کا انتظام امرتسر میں کرے۔ فی الوقت چیکنگ وغیرہ دونوں ملکوں کی سرحدی چوکیوں پر ہوتی ہے۔ جس سے مسافروں کو خاصی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اور وقت بھی بہت ضائع ہوتا ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کہ مجوزہ کانفرنس میں دونوں ملکوں کے ریلوے پولیس اور کسٹم کے حکام شریک ہوں گے۔ کانفرنس کے لئے تاریخ اور مقام کا تعین ابھی نہیں کیا گیا ہے۔ لیکن کانفرنس کے لئے انتظامات شروع ہو گئے ہیں۔

ترکی اور لبنان تعلقات مضبوط بنانے کے لئے مزید اقدامات کریں گے

بیروت ۲۰ جنوری۔ ترکی اور لبنان کے وزرائے اعظم کی بات چیت کے متعلق جو مشترکہ اعلان جاری کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ دونوں ملک تعلقات کو مضبوط بنانے کے لئے ایسے اقدامات کریں گے جو مشترکہ مقاصد کے حصول کو ممکن بنا دیں لبنان کے وزیر اعظم سمیع صالح نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کے ملک کو اس بات کا پورا یقین ہے۔ کہ یہ بات چیت اور دونوں ملکوں میں مستقبل میں ہونے والی گفت و شنید سے ہمسایہ اور دوست ملکوں کے درمیان قریبی تعاون کے ایک ایسے نئے دور کا آغاز ہوگا جو اس حصہ میں امن و امان کے قیام کی جانب رہنمائی کرے گا۔

ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ ترکی اور لبنان نے ایک تجارتی معاہدہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور عنقریب لبنانی محکمہ خارجہ کا ایک اعلیٰ افسر اس مقصد کے لئے ترکی جائے گا۔

استادوں کا پیشہ معزز ترین پیشہ اور ملک و قوم کی خدمت کا سب سے اچھا ذریعہ ہے (علی اکبر)

لاہور ۲۰ر جنوری۔ پنجاب کے وزیر تعلیم چوہدری علی اکبر خاں نے اساتذہ سے اپیل کی ہے کہ وہ بے حد محنت سے کام لے کر صوبے کا تعلیمی معیار بلند کریں۔ وزیر تعلیم لاہور ڈویژن کے ٹورنامنٹ کے جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت فرما رہے تھے۔

چوہدری علی اکبر نے کہا کہ استادوں کا پیشہ معزز ترین پیشہ ہے۔ اور اس کے ذریعے استاد ملک اور قوم کی حقیقی خدمت بجا لاتے ہیں۔ اس حیثیت میں انہیں چاہئیے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس کریں۔ اور اپنی مساعی کے بہتر نتائج عوام کے سامنے پیش کریں۔

سلسلۂ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت پنجاب صوبے کے نظام تعلیم میں پرائمری سے لے کر یونیورسٹی کے درجوں تک اہم تبدیلیاں عمل میں لا رہی ہے۔ مگر یہ تعلیمی اصلاحات اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ جب تک اساتذہ پورا پورا تعاون نہ کریں۔

آپ نے کہا کہ حکومت ابتدائی تعلیم کو مقامی اداروں کی بجائے اپنی تحویل میں لینے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ تمام سکولوں کی ذمہ داری سنبھالنے پر حکومت کے اخراجات میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔ اس زائد خرچ کو پورا کرنے کے لئے ایسے وسائل تلاش کئے جائیں گے جو عوام پر زیادہ مالی بوجھ نہ ڈالیں۔

وزیر تعلیم نے جسمانی تربیت کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سکولوں میں ذہن اور جسم کی متوازن تربیت ضروری ہے۔ صحت مند بچے قوم کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہمارے ملک کا مستقبل اب انہی نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے جو آج سکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم ہیں۔ ان کی اچھی ذہنی اور جسمانی تربیت ملک کے اچھے مستقبل کی ضامن ہوگی۔

(بقیہ) کی کمیٹی نے مغربی پاکستان کے صوبہ میں پولیس کے رینجوں کی حدود کے متعلق فیصلہ کر لیا ہے۔ کمیٹی نے سی آئی ڈی کے محکموں اور انٹی کرپشن کے عملہ کے ادغام کے مسئلہ پر بھی بحث کی ہے۔

علاوہ ازیں ہیڈ کوارٹروں میں اعلیٰ افسروں کے درمیان فرائض کی تقسیم کے سلسلہ میں بھی تصفیہ ہو گیا ہے۔ اور پولیس ملازموں کی بیواؤں اور یتیموں کے امدادی فنڈ کے انتظام کے متعلق بھی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

اسرائیلی حکومت عربوں کی اڑھائی لاکھ ایکڑ اراضی پہ قبضہ کر چکی ہے

بیروت ۲۰ جنوری۔ حکومت اسرائیل نے عربوں کی املاک ضبط کرنے کی وسیع پیمانہ پہ ایک مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور اب تک قریباً اڑھائی لاکھ ایکڑ مزروعہ اراضی پہ قبضہ کر چکی ہے۔ عربوں کے جو مکانات اور دوسری املاک حکومت اسرائیل نے ضبط کی ہیں وہ اس اراضی کے علاوہ ہیں۔ حیفہ کے ایک وکیل الیاس کوثر نے حال ہی میں یروشلم کا دورہ کیا تھا۔ اس نے بھی اسی قسم کے تاثرات کا اظہار کیا ہے

مسٹر الیاس نے بتایا ہے کہ اس وقت قریباً ایک لاکھ اسی ہزار عرب فلسطین میں آباد ہیں . . . . اسرائیل میں قریباً اسی فیصد املاک عربوں کی ملکیت ہیں۔ حکومت اسرائیل نے ان تمام املاک پہ قبضہ کرنے کی ایک منظم مہم شروع کی ہے۔ اور مقامی عربوں کو بھی ان املاک سے محروم کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے شمار و اعداد کے مطابق اسرائیل کی ۷۵ فیصد عمارات عرب مہاجرین کی ملکیت ہیں۔

حکومت اسرائیل نے جو نئے قوانین و ضوابط وضع کئے ہیں ان کے تحت ایسے عربوں کو مزروعہ اراضی سے محروم کر دیا گیا ہے جو خود کاشت نہیں کرتے۔ اور اس کے ساتھ ہی انہیں کاشتکاری کے حقوق سے بھی محروم کر دیا گیا ہے

عربوں کی متروکہ املاک کے ساتھ بھی اسی قسم کا سلوک کیا جا رہا ہے۔ یہ املاک ایک کسٹوڈین کی نگرانی میں دے دی گئی ہیں جو املاک کی مالیت کا اندازہ لگا کر انہیں بحق سرکار خرید لیتا ہے۔ اس اندازہ کی رقم بالعموم نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ معاوضہ کی رقم اسرائیلی سکہ میں دی جاتی ہے۔ جس کی اسرائیل سے باہر کوئی وقعت نہیں۔

دنیا کی پہلی ایٹمی آبدوز

گروٹن (کنیکٹی) ۲۰ جنوری۔ کل پہلی مرتبہ ایٹمی طاقت سے چلنے والی آبدوز کشتی ناٹیلس آزمائشی سفر پہ روانہ ہوئی ہے۔ اور اس نے اپنے سفر کی ترقی کے بارے میں ایک برقی پیغام بھی بحری اڈہ کو روانہ کیا۔ یہ آبدوز جو وسط ۱۹۵۲ء سے زیر تعمیر تھی تین سو فٹ لمبی ہے اور اس کا وزن تین ہزار ٹن ہے۔ اور اس کی تیاری میں اس بات کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ وہ متواتر یکساں رفتار سے ۲۰ تا ۲۵ ناٹ فی میل کے حساب سے سطح پہ آئے بغیر سفر کرتی رہے۔ اس کے ایٹمی ایندھن کے ایک پونڈ کی قوت ۲۰ ہزار گیلن پٹرول کی پیدا شدہ قوت کے برابر ہے۔

تھل میں اراضی خریدنے پر پابندی

لیاقت آباد ۲۰ جنوری۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق سرکاری ملازمین بغیر کھلے نیلام کے تھل میں سرکاری اراضی نہیں خرید سکتے۔ اس سلسلہ میں شکایات یہ تھیں کہ سرکاری ملازم کم نرخوں پہ اراضی خرید رہے ہیں۔

مڈل ایسٹ ڈیفنس: کیا ترکیہ، پاکستان کی ساتھی عرب ریاستیں دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائے گا؟

مشرق وسطیٰ کے دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائے گا؟

بیروت ۲۰ جنوری۔ وزیراعظم ترکیہ مسٹر عدنان میندرز نے کہا کہ وہ اپنے دورہ مصر کے دوران میں مصر کے لیڈروں کو مشرق وسطیٰ کے دفاع کے لئے ایک مؤثر معاہدے کی ضرورت کا احساس دلانے میں کامیاب ہو جائیں گے

آپ نے کہا "مصر کے انقلابی لیڈر "عملی لوگ" ہیں۔ اس لئے مجھے اپنے مشن میں ناکام رہنے کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

مسٹر میندرز نے کہا "مصر کو اس امر کا پورا احساس ہے کہ عراق کو مشرق وسطیٰ میں ایک غیر معمولی پوزیشن حاصل ہے۔ مشرق وسطیٰ میں ایک مضبوط دفاعی ادارے کا قیام کسی صورت میں بھی عرب لیگ کی پالیسی سے انحراف کا آئینہ دار نہیں ہونا چاہئے

مسٹر میندرز نے یہ بھی کہا ہے کہ لبنان بھی مشرق وسطیٰ میں ایک مضبوط دفاعی تنظیم کی ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کرتا ہے۔ مسٹر میندرز نے یہ توقع بھی ظاہر کی ہے کہ ترکیہ اور لبنان کے درمیان تجارتی معاہدے کی گفت و شنید چند روز تک شروع ہو جائے گی۔

تاچین کے جزیرہ پہ کمیونسٹ طیاروں کی شدید بمباری

تائپے (فارموسا) ۲۰ جنوری۔ کمیونسٹ چین کے دو سو طیاروں نے فارموسا سے دو سو میل شمال میں تاچین کے جزیرہ پہ آج پھر شدید بمباری کی ہے۔ بتایا گیا ہے۔ کمیونسٹ چین نے اب تک جو حملے کئے ہیں ان میں سے یہ حملہ سب سے زیادہ زبردست تھا۔ کمیونسٹوں نے قوم پرستوں کے مقبوضہ چھوٹے سے جزیرہ یکیانگ شن پہ قبضہ کر لیا ہے۔ ہانگ کانگ کے فوجی مبصروں نے اس حملہ کو تاچین کے جزیرہ پہ وسیع پیمانہ حملہ کرنے کی تیاری قرار دیا ہے۔

فارموسا میں قوم پرست چین کے ترجمان نے جزیرہ یکیانگ شن کے متعلق اعتراف کر لیا ہے کہ وہ قوم پرستوں کے قبضہ سے نکل چکا ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اس جزیرہ پہ گوریلا جنگ جاری ہے ترجمان مذکور نے کہا ہے کہ اس جزیرہ کے نکل جانے سے یہ خطرہ بھی پیدا ہو گیا ہے کہ اس جزیرہ سے کمیونسٹ چین کی دور مار توپیں جزیرہ تاچین پہ گولہ باری کر سکیں گی۔ ہانگ کانگ میں موصول شدہ اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹوں نے دو لاکھ سپاہیوں پہ مشتمل ایک فوج تیار کر رکھی ہے جسے تاچین جزائر پہ حملے میں فوری طور پہ میدان میں اتارا جا سکتا ہے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اس فوج کے پاس روسی ساخت کے چار سو طیارے اور ۷۵ ہزار ٹن بحری سامان اور آبدوزیں بھی ہیں

عوام کو خود غرض اور جھوٹے وعدے کرنیوالے لیڈروں پر اعتماد نہیں کرنا چاہئیے؟

لکھنا ۲۰ جنوری۔ پاکستان کے وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب نے مزدوروں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اب یقین کر لینا چاہئیے۔ کہ وہ آزاد ملک کے آزاد شہری ہیں۔ اور آپ کو اپنے ملک کی ترقی میں خلوص سے تعاون کرنا چاہئیے ——— ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ انہیں سمجھ لینا چاہئیے کہ تمام سرکاری حکام جن میں میرے جیسے وزیر بھی شامل ہیں۔ اور سرکاری حکام ہر معاملے میں عوام کی رہنمائی اور مدد کے لئے تیار ہوتے ہیں۔

لیڈروں کا انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے عوام سے کہا کہ جو لوگ صرف لیڈری کے خواہشمند ہوتے ہیں۔ عوام کو ان کے وعدوں کے دھوکے میں نہیں آنا چاہئیے۔ کیونکہ انہیں عوام کی بہبود سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ وہ صرف اپنے اغراض پورا کرنے کے خواہشمند ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر خان صاحب نے عوام سے کہا کہ انہیں مدد کی انتظار کرنے کی بجائے اپنی مدد آپ کرنی چاہئیے انہوں نے کہا کہ وہ عوام کی جس قسم کی مدد کر سکتے ہوں کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ان کی کوششوں کی کامیابی کا انحصار عوام کے تعاون پر ہے۔

مغربی جرمنی اور جاپان تیزی سے فوجی طاقت بڑھا رہے ہیں

لنڈن ۲۰ جنوری اور جاپان اتحادیوں کی صف میں شامل ہو کر بڑی تیزی سے اپنی فوجی قوت بڑھا رہے ہیں۔ مغربی جرمنی کے ایک لیڈر نے کہا ہے کہ مغربی جرمنی کو مسلح کرنا ایک حقیقت بن جائے گا۔ خواہ معاہدات پیرس کی توثیق نہ بھی کی جائے۔

جرمنی کی تجارتی جہاز رانی کی تنظیم کو دوبارہ زندہ کیا جا رہا ہے۔ جو گزشتہ جنگ میں جرمنی کی ہوائی فوج کی تنظیم و ترقی کا باعث بنی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کی سوشل ڈیموکریٹک حزب مخالف نے جرمنی کو مسلح کرنے کی مخالفت کی ہے کہ مغربی جرمنی کو مسلح کرنے سے جرمن مستقل طور پہ دو حصوں میں منقسم ہو جائیگا۔

جاپان کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ جاپان ایک سے ۵۹ ہوائی جہاز لئے ہیں۔ یہ ہوائی جہاز باہمی امداد کے معاہدے کے تحت دئیے گئے ہیں

پاکستان سائنس کانفرنس میں شمولیت کیلئے

تعلیم الاسلام کالج سائنس سوسائٹی کا وفد بہاولپور روانہ ہو گیا

ربوہ ۲۰ جنوری تعلیم الاسلام کالج سائنس سوسائٹی ربوہ کے زیر اہتمام پندرہ طلباء کی ایک پارٹی پروفیسر سلطان محمود شاہد صاحب اور پروفیسر نصیر احمد خان صاحب کی معیت میں پاکستان سائنس کانفرنس میں شمولیت کے لئے کل بروز بدھ بہاولپور روانہ ہو گئی۔ سائنس کانفرنس میں شمولیت کے بعد پارٹی کراچی روانہ ہو جائے گی۔ جہاں طلباء بجلی کے بلب۔ سیمنٹ اور دیا سلائی وغیرہ کے صنعتی کارخانے دیکھیں گے (رشید احمد ہنفرڈاؤ سیکرٹری سائنس سوسائٹی)

کوئی مہذب انسان روسی مظالم کا اندازہ نہیں لگا سکتا

نیویارک ۲۰ جنوری۔ ایک امریکی باشندے جان نوبل نے جس کو کمیونسٹوں نے روس کے قید کیمپوں میں ۹½ برس تک قید رکھنے کے بعد حال ہی میں رہا کیا ہے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ سزا دینے سے پہلے اس پہ نہ تو مقدمہ چلایا گیا تھا اور نہ ہی کبھی ان کے سامنے فرد جرم پیش کی گئی تھی

نوبل جرمنی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ وہ پانچ برس تک مشرقی جرمنی کے قید خانوں اور بیگار کیمپوں میں رہا اور اس کے بعد ۱۹۵۰ء میں اس کو روس بھیجا گیا جو علاقہ منجمد شمالی میں روس کا ایک بہت بڑا قید کیمپ ہے

نوبل نے کہا۔ اگر میں روس کے بیگار کیمپوں کے بارے میں صحیح صحیح باتیں بیان کروں تو کوئی شخص میری باتوں کا یقین نہیں کرے گا کسی مہذب انسان کے ذہن کے لئے یہ ناممکن ہے کہ وہ ان بیگار کیمپوں کے مصائب کا اندازہ لگا سکے ہے